# ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ

اسباق کی مکمل منصوبہ بندی

# اسلامیات

## رہنما برائے اساتذہ

### جماعت چہارم کے لیے

ایڈریس: C-10 بلاک-J نارتھ ناظم آباد، کراچی۔ فون : 021-36624151,36626236 ای۔میل: contact@eri.edu.pk ویب سائٹ: www.eri.edu.pk

# بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

# حرف اوّل

محترم اساتذۂ کرام،

## السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ایجوکیشنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی جانب سے القرآن سیریز کی کتب کی تدریس کو مؤثر، آسان اور دلچسپ بنانے کے لئے راہ نما برائے استاد ترتیب دے دی گئی ہے۔ جس کی مدد سے اساتذہ نصاب کی تدریس جدید اسلوب کے مطابق اس طرح کرنے کے قابل ہو سکیں گے کہ القرآن سیریز میں دیئے گئے مواد کو دل نشین انداز میں کمرۂ جماعت میں لا سکیں خاص طور پر اسباق کی منصوبہ بندی کی وضاحت کے لئے علیحدہ دیئے گئے وضاحتی نکات، مشقی سوالات کے جوابات اور گروپ ڈسکشن کے ممکنہ نکات کو اس طرح ضبطِ تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اساتذہ دورانِ تدریس کسی الجھاؤ کا شکار بھی نہ ہوں اور طلبہ کے ذہنوں میں آنے والے سوالات کو بھی واضح کرتے چلیں۔ ان اسباق کی تدریس کے لئے، متنوع طریقے دئے گئے ہیں تا کہ اساتذہ اور طلبہ یکسانیت سے اکتا کر جمود کا شکار نہ ہوں اور کمرہ جماعت میں جمود کے بجائے بیداری اور حرکت کا ماحول بن سکے۔ امید کی جاتی ہے کہ راہ نما درج بالا تمام نکات کے حصول کے ساتھ ساتھ طلبہ کے دلوں میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی محبت اور اسلام کی ہمہ گیریت کو اجاگر کرنے اور زندگیوں میں اسلامی اُصولوں کی پاسداری رکھنے میں بھی مؤثر و مددگار ثابت ہو گی۔ انشاءاللہ

## القرآن سیریز کا تعارف

اسلامیات کی روایتی نصابی کتب عموماً خشک، مشکل زبان سے آراستہ اور بھاری اصطلاحات سے بوجھل ہیں جو طلبہ کو عملی زندگی سے کاٹ کر ایک ماورائی دنیا میں لے جاتی ہیں۔ القرآن سیریز لکھنے کا مقصد طلبہ کو دلچسپ اور آسان انداز میں دین کا علم دینا ہے تا کہ ان میں دین کی سمجھ پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ عمل کا شوق اور اسلام کی برتری کا احساس پیدا ہو۔ القرآن سیریز کی نصابی کتب میں مقاصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا گیا ہے۔

**۱۔ اندازِ تحریر:** ان کتب کے اندازِ تحریر کو سہل اور دلچسپ رکھا گیا ہے تا کہ طلبہ شوق سے پڑھیں اور آسانی سے سمجھ کر عمل کے لئے آمادہ ہو سکیں۔

**۲۔ زبان:** ان کتب کی زبان کو مشکل، بوجھل اور نامانوس الفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے حتی الامکان آسان، عام فہم اور طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق رکھا گیا ہے۔

**۳۔ متوازن نصاب:** ان کتب کے نصاب کو متوازن رکھتے ہوئے اس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرتِ نبی ﷺ، تاریخِ اسلام اور عربی کو شامل کیا گیا ہے۔ پہلی سے آٹھویں کی کتاب تک ان تمام سلسلوں کو تدریج کے ساتھ بڑھاتے ہوئے تفصیل اور گہرائی کا زیادہ سے زیادہ احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

**۴۔ بنیادی نظریات:** اسلام کے بنیادی نظریات کی بے حد عام فہم اور آسان انداز میں وضاحت کی گئی ہے تا کہ نظریات کی درستگی اس کی پختگی کا بھی باعث ہو۔

**۵۔ حقیقی زندگی سے قریب:** کتب کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے حقیقی زندگی سے قریب تر مثالیں دی گئی ہیں تا کہ طلبہ میں ان کتب کو پڑھنے کے بعد اپنی زندگی میں مشاہدہ کرنے کے بہتر طریقہ سے فہم حاصل کرنے اور عمل کرنے کا شوق ابھر سکے۔

**۶۔ بنیادی ماخذ:** اسلام کو روایات کے بجائے اس کے بنیادی ماخذ یعنی قرآن و حدیث سے سیکھنے کی تربیت کے لئے قرآنی آیات واحادیث شامل کرنے کے ساتھ ساتھ ان پر غور وفکر کی ترغیب دی گئی ہے۔

**۷۔ دلچسپ مہارتی سرگرمیاں:** طلبہ کی بنیادی مہارتوں مثلاً مشاہدہ، شناخت کرنا، اخذ کرنا، فہم، انطباق، تجزیہ اور غور وفکر وغیرہ کی نشوونما کے لئے دلچسپ مہارتی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔

**۸۔ عملی ترغیب:** کتب میں دئے گئے علم کو طلبہ کے سیرت و کردار کا حصہ بنانے کے لئے عملی ترغیب مؤثر اور بھرپور انداز میں دی گی ہے۔

**۹۔ فقہ کو حقیقی زندگی سے جوڑنے کے لئے:** فقہ کو قانونی انداز کے بجائے عام فہم زبان اور عملی انداز میں لکھا گیا ہے تا کہ طلبہ کے لئے سمجھنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔

۱۰۔عربی سے واقفیت: قرآنی آیات واحادیث کا عربی متن شامل کر کے انہیں حفظ اوران کی لفظی اور رواں ترجمہ کرانے اور خوشخط لکھنے کی مشق کا اہتمام کیا گیا ہے۔
۱۱۔تدریسی تجربے کا نچوڑ: ان کتب کے مواد کو بار بار کمرۂ جماعت میں آزمانے اور مکمل تدریسی مراحل سے گذارنے کے بعد تحریری شکل دی گئی ہے۔
۱۲۔آئندہ جماعتوں میں آسانی: ان کتب کو پڑھنے کے بعد طالب علم کے لئے ثانوی تعلیمی بورڈ کا مرتب کیا ہوا نصاب پڑھنا اور پرچۂ سوالات حل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

## تجاویز برائے تدریس

اس رہنما سے بہتر طور پر استفادہ کے لئے ان تجاویز وہدایات پر عمل مفید ہوگا۔

۱۔اساتذہ سے گزارش ہے کہ کلاس میں جانے سے پہلے سبق کی تیاری Lesson Planing ضرور کر لیں تا کہ تمام نکات اور مراحل کے سامنے واضح ہوں اور بہتر نتائج حاصل کئے جاسکیں۔

۲۔یکساں طریقہ تدریس، تدریس کے عمل کو غیر مؤثر بنا دیتا ہے لہذا کوشش کی گئی ہے کہ سبق میں طریقہ میں طریقہ تدریس کو کچھ تبدیل کر لیا جائے۔

۳۔رہنما میں مزکور طریقہ ہائے تفرید کی وضاحت آسان انداز میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اگر ان پر صرف سرسری نظر ڈال کر نہ گذارا جائے ان کو کوئی تدریسی کورس کئے بغیر بھی سمجھا جاسکتا ہے۔

۴۔ہر سبق کی منصوبہ بندی تین یا چار پیریڈز کے لئے کی گئی ہے۔اساتذہ اس منصوبہ بندی کو دستیاب وقت اور دونوں کے لحاظ سے کمی یا اضافہ کر رہے ہیں۔

۵۔مشق میں دیا گیا تمام تحریری کام سبق کے اختتام پر نہ کرایا جائے بلکہ سبق کے جس حصے کی وضاحت ہو جائے مشق میں شامل اسے متعلق سوالات اسی وقت کرا لئے جائیں۔یہ طریقہ زیادہ مؤثر رہے گا۔

۶۔اس کتاب میں تحریری کام کے تحت سوالات کے جوابات دئے گئے ہیں جو صرف اساتذہ کی سہولت کے لئے ہیں۔امید ہے کہ اساتذہ طلبہ کے جوابات لکھوانے کے بجائے ان کو خود حل کرنے کا موقع دیں گے تا کہ ان کی مہارتوں کے نشونما پانے میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔

۷۔اس کتاب میں کئی مقامات پر آیا تو احادیث سے متعلق چند سوالات دئے گئے ہیں۔اس کا مقصد طلبہ کی غور وفکر اور فہم کی صلاحیتوں کو نشونما دینا ہے۔یہ طلبہ کو خود کرنے دیں اور اگر ان کو زیادہ وقت محسوس ہو تو ان سوالات پر کلاس میں تبادلہ خیال کر لیا جائے پھر انشاءاللہ طلبہ اس کو خود کر سکیں گے۔

۸۔ہر سبق میں قرآنی آیات واحادیث کو عربی متن کے ساتھ شامل کیا گیا ہے اوران کو مشق میں بھی شامل رکھا گیا ہے تا کہ طلبہ میں دین کو اس بنیادی ماخذ سے سیکھنے کا رجحان پیدا ہو اور عربی زبان سے آشنائی ہو۔آیات واحادیث کلاس میں آویزاں کی جائیں۔طلبہ ان کو کاپیوں میں لکھیں، اور لفظی اور رواں ترجمہ کریں۔

۹۔طالبات کے قرآنی آیات لکھنے کے سلسلے میں تدریسی مقاصد کے لئے دی گئی نرمی کو اختیار کرتے ہوئے آیات کھلوایا جائے۔طالبات پر بھی اس بات کو واضح کر دیا جائے۔

۱۰۔جو آیات واحادیث حفظ کرنے کے لئے ہیں ان کو یاد کروانے پر توجہ دی جائے۔ان کا یاد کرنا زیادہ مشکل نہیں ہے۔اس طرح طلبہ کو قرآنی احادیث یاد کرنے کی عادت ہوگی جو مسلمان کے لئے ایک قیمتی سرمایہ ہے اور آئندہ بڑی کلاسوں کے امتحان میں مددگار ثابت ہوگا۔

۱۱۔فقہ سے متعلق اسباق کے بعد چند فرضی مگر عملی زندگی سے قریب مسائل دئے گئے ہیں۔اس کتاب میں اساتذہ کی رہنمائی کے لئے ان کے جوابات دئے گئے ہیں مگر اساتذہ یہ مسائل طلبہ کو خود حل کرنے دیں تا کہ ان میں عملی انطباق کی صلاحیت پیدا ہو۔اگر طلبہ نہ کر سکیں تو کلاس میں یہ سوال زبانی پوچھے جائیں اور طلبہ سے درست جواب حاصل کرنے کے بعد سبق کے متعلقہ جملے کی طرف توجہ دلائی اور اس کی وجہ بتائی جائے۔انشاءاللہ طلبہ سبق پڑھ کر مسائل کا حل تلاش کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

۱۲۔تحقیقی کام کے تحت قرآن پاک یا دیگر کتب مواد جمع کرنے کا کام دیا گیا ہے۔اس سے طلبہ کی جستجو میں اضافہ اور تحقیق کرنے کی صلاحیت مقصود ہے۔قرآن پاک کے سلسلے میں طلبہ کو دقّت محسوس ہو تو ان کو سورۃ کا نام بتا دیا جائے۔دیگر تحقیقی کام کے لئے طلبہ کو اسکول لائبریری سے کتب فراہم کی جائیں۔اگر یہ ممکن نہ ہو تو طلبہ کو کسی اور ذریعہ سے کتب حاصل کرنے یا چند طلبہ کو یہ کتب خریدنے کی ہدایت کی جائے۔اگر پوری کلاس میں پانچ چھ کتب بھی دستیاب ہوسکیں تو طلبہ کتب کا تبادلہ کر کے کام کر لیں اور اگر ایک یا دو کتب ہی مل سکیں تو اس میں متعلقہ حصہ پڑھ کر سنا دیا جائے تا کہ سب اپنے الفاظ میں لکھ لیں۔

۱۳۔تحقیقی کام مشقی کام سے علیحدہ ہے اس لئے تحقیقی کام سبق کی ابتداءہی میں کرنے کے لئے دے دیا جائے اور اس کام کے لئے ایک ہفتے کا وقت دیا جائے۔

۱۴۔ ہر سبق میں گروپ ڈسکشن دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ میں آپس میں تبادلہ خیال کر کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اسی وجہ سے ان کے موضوعات غور وفکر کے حامل ہیں۔ ذیل میں گروپ ڈسکشن کا طریقہ کار دیا گیا ہے۔

☆ چار چار طلبہ کے یا دو ڈیکسوں پر جتنے طلبہ ہوں ان کے گروپ بنا دئے جائیں۔

☆ ہر گروپ کو ایک نمبر یا نام دے دیں۔

☆ طلبہ کو تبادلہ خیال کر کے لکھنے کے لئے ۱۰ سے ۱۵ منٹ یا کوئی متعین وقت دیں۔

☆ اس دوران معلم صرف جائزہ لے اور اس بات پر نظر رکھے کہ گروپ کے تمام لوگوں کو کام کرنے کا یکساں موقع مل رہا ہے یا نہیں۔

☆ وقت پورا ہوتے ہی ان کو روک دیا جائے اور سب معلم کی جانب متوجہ ہو جائیں۔

☆ ہر گروپ سے ایک طالب علم کھڑا ہو کر اپنے گروپ کے نکات باری باری بتائے یا طلبہ کو کاپی پر جواب لکھنے کا وقت تقریباً ۵ سے ۱۰ منٹ کی جائیں۔

☆ اس طرح ہر گروپ کے تمام طلبہ کا جواب یکساں ہوگا۔ بار بار کے تجربے سے گروپ ڈسکشن بہت نظم وضبط کے ساتھ اور تیزی سے ہونے لگے گا اور اساتذہ وطلبہ دونوں اس کے فوائد کو محسوس کریں گے۔

۱۵۔ معلوماتی جال دراصل کسی بھی موضوع کی تمام تر تفصیلات کو ایک نظر میں واضح کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ جال کو بنانے کے لئے معلومات کو جال کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے جس میں موضوع کا نام نکات میں لکھ کر نکات کی شاخیں در شاخیں نکال دی جاتیں ہیں۔

۱۶۔ سمعی وبصری تدریسی سرگرمیاں سیکھنے کے عمل و آسان اور مؤثر بناتی ہیں لہٰذا ان کو حتی الامکان تدریسی عمل میں شامل رکھا جائے۔

۱۷۔ حوالہ جاتی کتب اساتذہ کے لئے سبق کی تیاری میں معاون و مددگار رہوتی ہیں لہذا حتی الامکان ان سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

۱۸۔ بلند خوانی اسلامیات کے مضمون کے لئے مؤثر نہیں ہے لہٰذا اس سے اجتناب کیا جائے۔

۱۹۔ یہ راہ نما حرفِ آخر نہیں لہٰذا اس پر من وعن عمل ضروری نہیں ہے۔ اس سے رہنمائی ضرور لی جائے۔ البتہ اساتذہ اگر اس سے بہتر طریقے اختیار کر سکیں تو ضرور کوشش کریں۔

# فہرست


| نمبر شمار | مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱ | قرآنی سورتیں | ۲ |
| ۲ | ایمانِ مفصل | ۲ |
| ۳ | ہمارے پیارے نبی ﷺ | ۴ |
| ۴ | وضو | ۶ |
| ۵ | نماز | ۸ |
| ۶ | نماز باجماعت | ۱۰ |
| ۷ | علم | ۱۱ |
| ۸ | باہمی سلوک | ۱۴ |
| ۹ | آدابِ معاشرت | ۱۷ |

## قرآنی سورتیں

قرآنی سورتیں اوران کا ترجمہ حفظ کرنے کے لئے ہیں۔

ہر ماہ ایک سورۃ ترجمہ کے ساتھ یادکرواکر ماہانہ ٹیسٹ کے زبانی امتحان مین شامل کرلی جائے۔

## ایمان مفصل

مقاصد:

اس سبق کے اختتام پرطلباً

☆ایمان کے معنی ومفہوم کی وضاحت کرسکیں گے۔

☆ایمان مفصل ترجمہ کے ساتھ زبانی سناسکیں گے۔

☆اللہ،فرشتوں،اللہ کی کتابوں،رسولوں،آخرت،تقدیراورمرنے کے بعدزندہ ہونے کے ایمان سے متعلق بنیادی سوالات کے جواب دے سکیں۔

**طریقہ تدریس:**

اس سبق کی تدریس کے لیےسوال جواب کاطریقہ Question Answer Technique کا استعمال مناسب رہے گا۔اس تدریسی طریقہ کےتحت معلم موضوع سے متعلق بہت سے چھوٹے چھوٹے سوالات بنالیتا ہےاور پھرطلباً سے یہ سوالات اس ترتیب اور تدریج سے کرتا ہے کہ طلباًبتدریج معلومات حاصل کرتے چلے جاتے ہیں۔

**منصوبہ بندی**

**پہلادن:ایمان کے معنی+ایمان مفصل+اللہ پرایمان**

**آمادگی:(بذریعہ سوالات)**

س۔مسلمان کیسے بنتے ہیں؟ س۔مسلمان کسے کہتے ہیں؟ س۔سب سے بڑااحسان کیاہے؟ س۔اللہ کے ہم پرکیااحسانات ہیں؟

س۔ لفظ ایمان کے کیامعنی ہیں؟

☆اسی طرح چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعہ کتاب میں دی گئی معلومات کی بتدریج وضاحت کریں۔

☆ایمان مفصل ترجمے کے ساتھ اور پھراس میں مذکورسات ایمانیات طلباً سے پوچھ کرنکات کی شکل میں تختہ سیاہ پرتحریرکریں۔

☆ایمان مفصل کئی بارپوری کلاس کے ساتھ دہرالیں۔

☆اللہ تعالیٰ پرایمان کی وضاحت کرتے ہوئے پہلے تختہ سیاہ پرعنوان تحریرکریں۔

س۔کیاہم کسی بات کادیکھے بغیربھی یقین کرتے ہیں؟ س۔ایمان بالغیب کسے کہتے ہیں؟

س۔اگرایک ٹیچرایک بات بتائے دوسرابھی تیسرابھی تمام ٹیچرزایک ہی بات بتائیں تو آپ ان کی بات پریقین کریں گے؟بغیردیکھےبھی یقین کریں گے؟

س۔اسی طرح مختلف زمانوں میں تمام نبیوں نے ایک ہی بات بتائی اورتمام نبی بہت سچے اورنیک تھےان کی بات کایقین کرناچاہیے؟

کتاب میں دی گئی اللہ تعالیٰ سے متعلق معلومات کوسوالات کے ذریعےمنتقل کریں۔

☆معلومات نکات کی شکل میں تختہ سیاہ پربھی لکھتے جائیں۔

☆ہرنکتہ کے بارے میں پوچھ لیاجائے اگراللہ یہ کرتا ہے یاایسا ہےتوہمیں کیاکرناچاہیے۔

اللہ پرایمان کے بعددیئے گئے دونوں سوال

**دوسرادن:(فرشتوں اوراللہ کی کتابوں پرایمان)**

**آمادگی:**

س۔قرآن پاک دکھا کر پوچھیں یہ کیا ہے؟ س۔قرآن کیا ہے؟ س۔یہ کتاب ہمارے پاس کیسے آئی؟ س۔اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب کیوں بھیجی؟

س۔اگر ہمارے پاس کسی کا خط یا ہدایت نامہ آئے تو ہم کیا کرتے ہیں؟ س۔یہ قرآن کس کا خط یا ہدایت نامہ ہے؟ س۔اس کا ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

☆اس طرح چھوٹے چھوٹے سوالات کی مدد سے معلومات دیتے جائیں اور کتاب کی معلومات طلبا کو اخذ کرائیں۔

☆اہم نکات مثلاً اللہ کی کتابوں کے نام وغیرہ تختہ سیاہ پر بھی لکھیں۔

☆قرآن سے متعلق سوال کلاس ورک میں کروائیں۔

☆تختہ سیاہ پر تحریر کریں ''فرشتے''

☆طلبا سے پوچھیں آپ فرشتوں کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

☆آنے والے نکات تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

☆چھوٹے چھوٹے سوالات کی مدد سے کتاب میں دی گئی معلومات طلبا کو اخذ کرائیں۔

**تفویض کار** :فرشتوں پر ایمان سے متعلق سوال

**تیسرا دن:(رسولوں اور آخرت پر ایمان)**

**آمادگی:(بذریعہ سوالات)**

س۔اچھے کام کا انعام اور برے کام کی سزا ملنی چاہیے یا نہیں؟

س۔کیا کبھی آپ نے دیکھا کہ کوئی بہت اچھے کام کرتا ہے،لوگوں کے کام آتا ہے بہت غریب اور پریشان ہے؟(ہاں ایسا بھی ہوتا ہے)

س:سو افراد کو مارنے والے کو اگر مار دیا جائے تو کیا اس کو پوری سزا مل جائے گی؟(نہیں) س۔نبیوں نے انسانوں کو بہت فائدہ پہنچایا کیا ان کو دنیا میں ان کے نیک عمل کا پورا انعام مل گیا؟(نہیں بالکل نہیں)

س۔ظالموں کو پوری سزا اور نیک لوگوں کو پورا انعام کیسے ملے گا؟

☆اسی طرح چھوٹے چھوٹے سوالات کی مدد سے کتاب کی معلومات کو بتدریج منتقل کریں۔

☆آخرت کے متعلق سوال پر زبانی تبادلہ خیال کے بعد اسے کتاب پر ہی کروالیں۔

☆تختہ سیاہ پر تحریر کریں؟ س۔رسول کون ہوتے ہیں؟ س۔اللہ تعالیٰ رسول کیوں بھیجتے ہیں؟

☆اس طرح چھوٹے چھوٹے سوالات کی مدد سے کتاب میں دی گئی معلومات بچوں میں منتقل کریں۔

☆درمیان میں اہم نکات تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

**تفویض کار:** رسولوں پر ایمان سے متعلق سوال

> **حوالہ جاتی کتب:**
> محمد ﷺ عربی
> محمد ﷺ از علی اصغر چوہدری
> الرحیق المختوم

آمادگی:استاد طلبا کو بتائے کہ میں نے ایک اخبار میں یہ ہفتہ کیسا رہے گا پڑھا ہے کہ اس ہفتہ میرا ایکسیڈنٹ ہوسکتا ہے۔اب مجھ کیا کرنا چاہیے؟ کیا میں اسکول سے چھٹی کر کے ایک ہفتے کے لیے گھر سے نہ نکلوں یا تقدیر پر یقین رکھوں؟

☆تختہ سیاہ پر عنوان لکھیں ''تقدیر پر ایمان''

س۔تقدیر کے معنی کیا ہیں؟ س۔تقدیر کس نے لکھی ہے؟ س۔کیا اللہ نے تقدیر کا علم کسی کو دیا ہے؟

س:تقدیر سے متعلق اللہ تعالیٰ کے کیا احکامات ہیں؟

☆اسی طرح چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے وضاحت کریں۔

☆تقدیر پر ایمان کا فائدہ سمجھانے کے لیے طلبا کو دو پڑوسیوں کی کہانی سنائیں جن کے بیٹے پکنک کے لیے جاتے ہیں اور حادثے کا شکار ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ایک کے والد تو یہ خبر سن کر روتے چلاتے ہیں،اللہ تعالیٰ سے شکایتیں کرتے ہیں اور صدمے سے نڈھال ہو جاتے ہیں جبکہ دوسرے کے والد روتے تو ہیں مگر کہتے ہیں جو اللہ کی مرضی اس کی عمر اتنی ہی لکھی ہوئی تھی اور صبر کرتے ہیں۔پھر سوالات کے ذریعے دونوں کرداروں کا تقابل کرائیں ۔تقدیر پر ایمان سے کیا فرق ہوا؟

☆اسی طرح کامیابی اور خوشی کے موقع کی کوئی کہانی سنائیں کہ کس طرح ایک بھائی بہت ساری دولت پا کر تکبر میں پڑ گیا جبکہ دوسرا بھائی غریب تھا مگر اس کی زندگی میں صبر وسکون

تھااس لئے کہ وہ اپنی غربت کواللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تقدیر کے مطابق سمجھتا تھااوراس پر کڑھنے کے بجائے اللہ کاشکرادا کرتا تھا کہ اس نے اور بہت سی نعمتیں دیں اوراپنی حکمت سے میری یہ تقدیر بنائی ،جس میں یقیناً میرے لئے بہتری ہوگی۔

☆ کتاب میں دی گئی سرگرمی کرائیں۔طلبا کوسوچنے کے لیے دومنٹ کی خاموشی کرائیں پھر کچھ طلبا سے اس کے جواب سنیں۔طلبا کی باتیں سننے کے بعدان کواس نتیجہ تک لائیں کہ تقدیر میں لکھی ہوئی باتوں کوکوئی بدل نہیں سکتااورنہ جان سکتا ہے۔اس لئے ان کی پہلے سے فکر کرنا فضول ہے اوراللہ تعالیٰ نے تقدیر کا حال کسی بندے کونہیں بتایااس لیے اس قسم کی باتوں کوکسی انسانی علم کے ذریعے جاننے کی کوشش کرنااور پھراس پر یقین کرلیناصرف نقصان دہ ہے۔

☆ طلبا سے پوچھیں کیا آپ کے رشتہ داروں یامحلے پڑوس میں کسی کاانتقال ہوا ہے۔

☆ طلبا کے زندگی کے مشاہدے سے بات شروع کریں اوران سے پوچھیں کہ انسان کے مرنے کے بعدکیا کرتے ہیں؟

☆ پھروہ انسان کہاں چلاجاتا ہے؟ ☆ تختہ سیاہ پرعنوان تحریر کریں ''مرنے کے بعدزندہ ہونے پرایمان''

☆ چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعہ کتاب کی معلومات کوبتدریج منتقل کریں۔ ☆ درمیان میں اہم نکات تختہ سیاہ پرلکھتے جائیں۔

**تفویض کار:** سبق کے آخرمیں دیے گئےسوالات۔(یہ سوالات کتاب پربھی کرائے جاسکتے ہیں)

## ہمارے پیارے نبی ﷺ

**طریقہ تدریس:**

اس سبق کی تدریس کے لیے حکایتی طریقہ تدریس Story telling method زیادہ مناسب رہے گا۔یہ طریقہ کارقرآن پاک اوررسول ﷺ سے اخذکردہ ہے۔اس طریقہ تدریس کے تحت واقعات اورکہانیاں سناکرطلبا کی تخیل کی صلاحیتوں کومتحرک کیا جاتا ہے اورطلبا ان کہانیوں پرغورکرکے باآسانی حقائق اوراصولوں کوسمجھ لیتے ہیں۔اس طریقہ تدریس کے کامیاب استعمال کے لیےضروری ہے کہ کہانی دلچسپ اورمؤثرانداز میں سنائی جائے۔کہانی کے دوران سوالات یاکسی اورقسم کی مداخلت کی اجازت نہ ہو۔کہانی کے بعداس پرجامع اورمؤثرتبادلہ ٔخیال کیا جائے۔تبادلہ ٔخیال کے لیےایسے سوالات کیے جائیں جوبتدریج اصل مقصدکوواضح کرسکیں۔

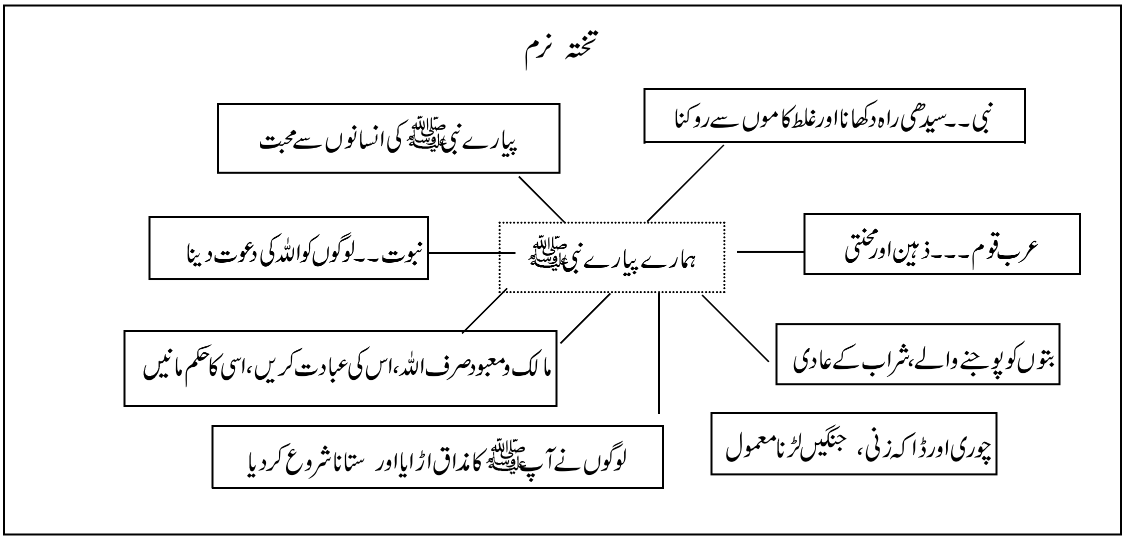


**منصوبہ بندی**

**پہلا دن:(ابتدائیہ + مکہ میں دعوت)**

**آمادگی:(بذریعہ کہانی)**

طلبا کودورشتہ داروں کی کہانی سنائیں جن میں ایک کے پاس دنیا کی تمام آسائشیں اورنعمتیں ہیں مگروہ دین سے دورہوگیا ہے۔اس کاخیال ہے یہ سب کچھ میں نے اپنی محنت سے کمایاہے۔میں جیسے دل چاہےخرچ کروں جبکہ دوسرامتوسط طبقہ کاایک سفید پوش ہے۔

مسائل بھی ہیں مگرنمازروزے کاپابند ہے۔ہروقت اللہ کاشکرادا کرتا ہے اوراللہ تعالیٰ کے احکام بجالانے کی کوشش کرتا ہے(خاکے کے مطابق مؤثراوردلچسپ کہانی ترتیب دے لیں)۔

☆ کہانی سنانے کے بعددونوں کرداروں کاتقابل کرائیں کہ کون فائدے میں ہے؟

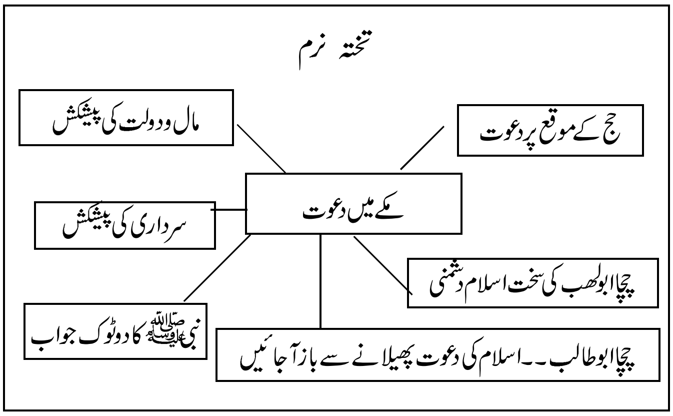


☆اگر ہمیں دنیا کی تمام نعمتیں مل جائیں مگر یہ پتہ ہو کہ یہ کس نے دی ہیں اور کیا صحیح ہے کیا غلط ہے تو ہم فائدے میں رہیں گے یا نقصان میں؟

☆طلبا کو بتائیں کہ ہمارے محبت کرنے والے رب جس نے ہماری ضرورت کو پورا کرنے کا سامان کیا ہے وہ ہمیں صحیح اور غلط بتائے بغیر کیسے چھوڑ سکتا تھا۔اس نے یہ بتانے کے لیے اپنے نبی بھیجے۔

☆تختہ سیاہ پر سورۃ الِ عمران آیت ۱۶۴ کا ٹکڑا ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں۔

☆اس آیت پر تبادلہ خیال کریں کہ رسولوں کا آنا اللہ کا احسان کیسے ہے؟

☆پیارے نبی ﷺ کے بارے میں طلبا سے گفتگو کریں ہمارے نبی ﷺ کیسے تھے؟
آپ ﷺ نے لوگوں کو کیا بتایا اور لوگوں نے آپ کی مخالفت کی وغیرہ

☆طلبا کو کتاب میں ''مکہ میں دعوت'' کے عنوان کے تحت دی گئی معلومات دینے کے بعد مکہ میں دعوت وتبلیغ سے متعلق کوئی واقعہ مؤثر انداز میں سنائیں۔
(اس کے لیے حوالہ جاتی کتب سے مدد لیں)

☆واقعہ سنانے کے بعد تبادلہ خیال کریں کہ مکہ کے لوگ پیارے نبی ﷺ کے دشمن کیوں ہو گئے تھے اور انہوں نے کس کس طرح اسلام کو روکنے کی کوشش کی۔

☆اس عنوان کے بعد دیا گیا سوال کلاس میں کروائیں۔

**تفویض کار:** سوال نمبر ۳

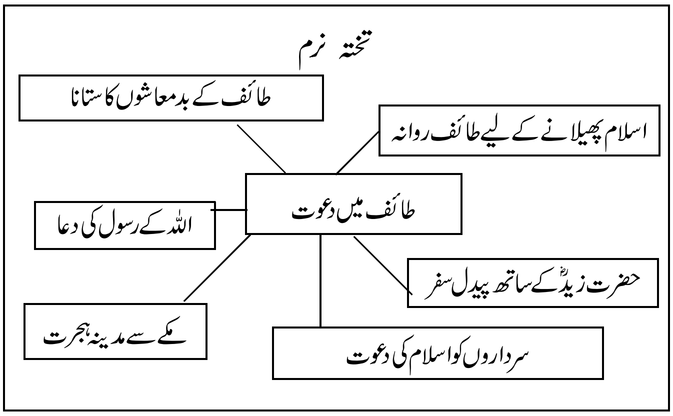


**دوسرا دن: (طائف اور میدان جنگ میں دعوت)**

**آمادگی: بذریعہ واقعہ**

پیارے نبی ﷺ کے طائف کے سفر اور وہاں پیش آنے والے واقعات کو تفصیلاً اور مؤثر انداز میں سنائیں۔(اس کے لیے حوالہ جاتی کتب سے مدد لیں)

☆واقعہ سنانے کے بعد اس پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ ﷺ طائف کیوں گئے تھے آپ ﷺ نے اتنی تکالیف کیوں برداشت کیں اور پہاڑوں کے فرشتے کو طائف کو تباہ کرنے سے کیوں روک دیا؟ وغیرہ

☆طلبا کو میدان جنگ میں دعوت کے تحت دی گئی معلومات دینے کے بعد کسی غزوہ کا کوئی واقعہ یا کتاب میں دیا گیا غزوہ احد کا واقعہ تفصیلاً اور مؤثر انداز میں سنائیں۔

☆واقعہ پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ ﷺ نے اتنی تکالیف کیوں برداشت کیں؟ اگر آپ ﷺ جنگ نہ کرتے تو کیا ہوتا؟ (اسلام نہ پھیل سکتا)

**تفویض کار:** ان دونوں عنوانات کے بعد دیے گئے سوالات

**تیسرا دن: (خطوط کے ذریعے دعوت + تمام مسلمانوں کو ہدایت)**

**آمادگی:** طلبا کو اپنے دوست کا فرضی خط سنایئے جس میں اس نے اسلام کی باتیں بتائی ہوں۔

☆طلبا کو بتائیں کہ اسلام خط کے ذریعہ بھی پھیلایا جا سکتا ہے۔ہمارے نبی ﷺ نے بھی خطوط کے ذریعہ اسلام کی دعوت دی تھی۔

☆کتاب میں دی گئی معلومات دینے کے بعد رسول ﷺ کے کسی ایک قاصد کا واقعہ تفصیلاً اور مؤثر انداز میں سنائیں (اس کے لیے حوالہ جاتی کتب سے کام لیں)

☆واقعہ سنانے کے بعد اس پر تبادلہ خیال کریں کہ رسول ﷺ نے ذرا سا امن ہوتے ہی اسلام کو دور دور تک پھیلانے کی کوشش کی اور اس زمانے میں موجود تمام وسائل اور ذریعے استعمال کیے۔

☆طلبا سے پوچھیں آج کل اسلام کو کس کس طرح پھیلایا جا سکتا ہے۔؟ ☆تمام مسلمانوں کو ہدایت کے عنوان کے تحت دی گئی معلومات طلبا کو بتائیں۔

☆تختہ سیاہ پر حدیث ترجمہ کے ساتھ لکھیں۔

جماعت کا کام: سوال۴ کلاس میں کروادیں۔۔'' **بلغو عني ولو آ يۃ**'' **تفویض کار**: سوال نمبر۱۔۲

**مشقی کام:**

س۱: کافروں نے بہت سے طریقوں سے اسلام کو پھیلنے سے روکنے کی کوشش کی۔

☆رسول ﷺ اور آپ کے ساتھیوں پر ظلم کیا۔ ☆رسول ﷺ کو لالچ دے کر روکنا چاہا۔ ☆ آپ ﷺ کو شہر سے نکال دیا۔

☆مسلمانوں سے جنگ کر کے ان کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ ☆ اسلام کے بارے میں غلط باتیں پھیلائیں، اس کا مذاق اڑایا۔

س۲ پیارے نبی ﷺ نے اسلام پھیلانے کے لیے

☆ کافروں کے ظلم برداشت کیے۔ ☆ اپنا گھر اور شہر چھوڑا ☆دور دراز کے مشکل سفر کیے ☆ کافروں سے جنگیں کیں۔

☆اپنا سارا مال و دولت اس کے لیے خرچ کر دیا۔

س۳۔ یہ سوال طلباً کو اپنے اپنے مطالعہ اور کوشش کے بعد کرنے کو دیں۔

س۴۔☆لوگوں کو قرآنِ کریم اور رسول اللہ ﷺ کی باتیں بتانے کا حکم دیا۔ ☆ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔ ☆اسلام پھیلے گا۔ ☆اسلام کو پھیلائیں۔

☆ قرآن مجید اور رسول ﷺ کی باتیں معلوم کریں، ان پر عمل کریں، اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو یہ باتیں بتائیں۔

## وضو

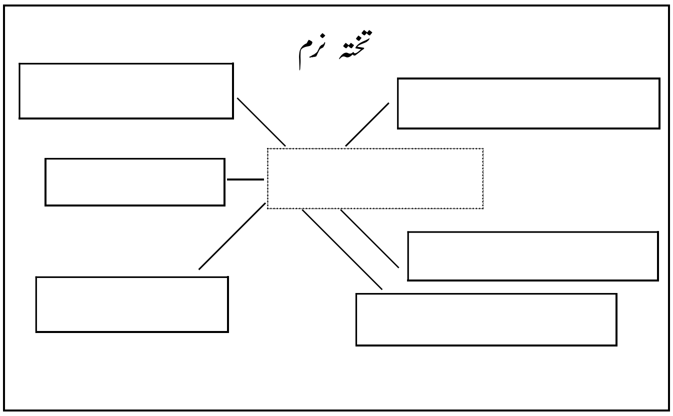


**منصوبہ بندی:**

**پہلا دن: وضو کے فوائد اور فرائض**

**آمادگی: بذریعہ سوالات**

س۔ نماز سے پہلے اس کی تیاری کیسے کی جاتی ہے؟ س۔ کیا وضو کی تیاری بھی کی جاتی ہے؟ س۔ وضو کسے کہتے ہیں؟

☆ وضاحت کریں کہ مسلمان دن میں پانچ بار ضرور وضو کرتے ہیں تو اس طرح صاف ستھرے اور پاک رہتے ہیں۔ اسلام پاکیزگی اور صفائی کی تعلیم دیتا ہے۔

س۔ وضو کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔ وضو کے فائدے اور طلباً سے پوچھ کر نکات لکھے جائیں۔ ساتھ ساتھ ان نکات کی وضاحت بھی کریں۔

☆ حدیث ''خوب سمجھ لو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر نماز ہے اور وضو کی پوری حفاظت تو بس مومن ہی کر سکتا ہے'' تختہ سیاہ پر لکھیں یا پہلے سے لکھی ہوئی کلاس میں لگائیں

س۔ وضو کی پوری حفاظت کا کیا مطلب ہے؟

س۔ ہم وضو کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں؟ طلباً کی مدد سے نکات تختہ سیاہ پر لکھیں (وہ نکات یہ بھی ہو سکتے ہیں)

☆مکمل آداب کے ساتھ وضو کر کے ☆وضو کے مکروہات سے بچ کر ☆وضو کی سنتوں کا خیال رکھ کر ☆ وضو کی دعائیں پڑھ کر وضو کی پوری حفاظت کرنے کے لیے جن باتوں کا جاننا ضروری ہے اب ہم وہ معلوم کریں گے۔

س۔ وضو کس طرح کرتے ہیں؟ طلباً سے پوچھ کر وضو کا طریقہ نکات کی شکل میں ترتیب وار تختہ سیاہ پر لکھیں۔

س۔ اس تمام طریقہ میں کون سی چار باتیں فرض ہیں؟

☆۔ فرائض کے گرد دائرہ بنا کر ان کو نمایاں کر دیں۔

وضاحت کریں کہ فرض لازمی ہوتا ہے۔ اگر فرض باتوں میں سے کوئی چھوٹ گئی تو وضو نہیں ہوگا اور اگر کبھی وضو کے لیے پانی کم ہو تو صرف فرض چیزیں کر لینے سے ہو جائے گا۔

**جماعت کا کام**: سوال (i) (ii) **تفویض کار**: سوال ا (iii) (iv)

**دوسرا دن: وضو کی سنتیں اور دعائیں**

**آمادگی:**

**بذریعہ سرگرمی:**

آپ کے سامنے تین طالب علم کچھ کر کے دکھائیں گے کہ آپ کو بتانا ہے کہ یہ کیا کر رہے ہیں؟ اس مقصد کے لیے پہلے سے تین طلبا کو تیار کر لیں پہلا اشاروں سے پورا وضو کرے۔ دوسرا صرف وضو کے فرائض کرے اور تیسرا پورا وضو کرے مگر مسح چھوڑ دے۔

☆ ہر طالب علم کے تمثیلی مظاہرے کے بعد پوچھ لیا جائے کہ انھوں نے کیا چھوڑا ہے وغیرہ؟ طلبا ان کی حرکات دیکھ کر شناخت کر لیں گے۔

☆ اچھی طرح وضو کرنے کے لیے وضو کے فرائض کے ساتھ اس کی سنتوں کا جاننا بھی ضروری ہے۔

س۔سنت کسے کہتے ہیں؟ سنت پر عمل سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

☆ وضو کی سنتیں طلبا سے پوچھ کر تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں یا پھر پہلے سے گتے کی پٹیوں پر لکھ لیں اور ایک ایک لگا کر اس کی وضاحت کرتے جائیں۔

☆ وضو سے پہلے اور بعد کی دعائیں تختہ سیاہ پر لکھیں یا پہلے سے لکھی ہوئی کلاس میں آویزاں کریں۔

☆ یہ دعائیں چند بار پوری کلاس کے ساتھ دہرائیں۔اس کے بعد مشقی کام کا سوال نمبر ۲ کروالیں۔

**تفویض کار:** سوال ۱ (v) ، (vi)

**تیسرا دن: مکروہاتِ وضو+اعادہ**

وضو کی حفاظت سے متعلق حدیث لکھیں۔سوال ہم وضو کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں؟ وضو کی حفاظت کے لیے مکروہات سے بچنا ضروری ہے۔اس لئے اب ہم یہ معلوم کرتے ہیں کہ وضو میں کون سی باتیں مکروہ ہیں۔

☆ تختہ سیاہ پر مکروہاتَ وضو تحریر کریں۔ س۔مکروہ کسے کہتے ہیں؟ (ناپسندیدہ)

☆ مکروہ کی وضاحت کریں کہ مکروہ چیزیں کرنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر اچھی طرح نہیں ہوتا اور ثواب میں کمی ہو جاتی ہے۔

☆ طلبا سے پوچھ کر مکروہات کے نکات تختہ سیاہ پر تحریر کریں اور وضاحت کرتے جائیں۔

☆ اعادے کے لیے سوالیہ کارڈز کا طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس کے لیے طلبا کی تعداد کے برابر اگر تعداد زیادہ ہے تو تعداد سے آدھے سوال تیار کر لئے جائیں۔

☆ کارڈز طلبا کے درمیان تقسیم کر دیں۔

☆ طلبا کو دو دو کے جوڑوں میں ایک دوسرے کو وضو کے پہلے اور بعد کی دعائیں سنانے کی ہدایت کریں۔اس دوران استاد صرف نگرانی کرے۔

**تفویض کار:** سوال نمبر ۴، ۵، ۷

**مشقی کام:**

س۱۔(i) اللہ تعالیٰ نے پاک ہونے کا جو طریقہ ہم کو بتایا ہے وہ وضو کہلاتا ہے۔

(ii) وضو کی حفاظت کا مطلب ہے اچھے طریقے سے تمام آداب کے ساتھ وضو کرنا۔

(iii) ہم وضو کی حفاظت اس طرح کر سکتے ہیں۔

☆ مکمل آداب کے ساتھ وضو کر کے۔ ☆ وضو کے فرائض اور سنتوں کا خیال رکھ کر۔ ☆ وضو کے دوران مکروہات سے بچ کر۔

☆ وضو کے پہلے اور بعد کی دعائیں پڑھ کر۔ ☆ زیادہ تر وقت باوضو رہ کر

(iv) وضو کی حفاظت کرنے سے

☆ بہت سارا ثواب ملتا ہے۔ ☆ چھوٹے چھوٹے گناہ دھل جاتے ہیں۔ ☆ پاک ہو جاتے ہیں۔ ☆ شیطان دور ہو جاتے ہیں۔

☆ تروتازہ ہو جاتے ہیں۔ ☆ سستی کاہلی اور تھکن دور ہو جاتی ہے۔

(v) جس بات کا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے حکم دیا یا جو کام آپ ﷺ نے کیا وہ سنت کہلاتا ہے۔

س۲۔فرائض ۳، ۶، ۸، ۹ سنتیں: ۱ ، ۲ ، ۴ ، ۵ ، ۷ ، ۱۰

س۳۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی پاکی ہے۔

س۴۔ا۔ چار ۲۔پاک ۳۔ سنت ۴۔مکروہ ۵۔ دعا

س۵۔ طہارت ۲۔تیمّم ۳۔ صرف فرائض کر کے

## نماز

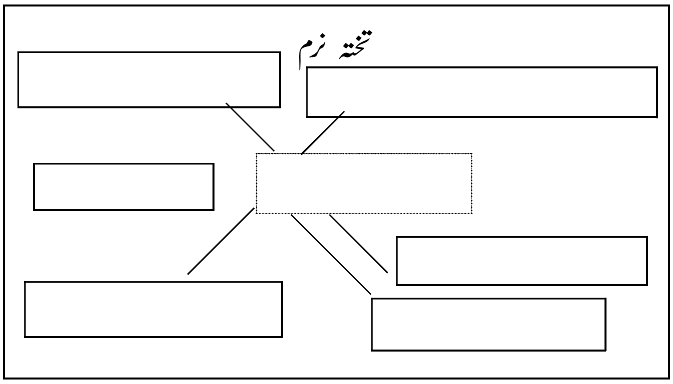


**منصوبہ بندی:**

**پہلا دن: نماز کے فائدے**

**آمادگی: بذریعہ سوالات**

س۔آپ سے سب سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟ (طلبا کو سوالات کے ذریعہ اللہ کی محبت کا احساس دلائیں)

س۔اللہ تعالیٰ ہم سے سب سے زیادہ محبت کیسے کرتا ہے؟

س۔اللہ نے ہمیں کیا کیا دیا ہے؟ (اللہ کی نعمتیں گنوائیں)

س۔اللہ نے ہماری بہتری اور بھلائی کے لیے کیا کیا انتظامات کیے ہیں؟

س۔ان تمام چیزوں میں اللہ کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے اپنے نبی ﷺ کو بھیج کر ہم کو بتایا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط؟ ہمیں اچھے کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کا حکم دیا؟ س۔اللہ نے ہم کو کن باتوں کا حکم دیا؟

☆طلبا سے پانچ احکام پوچھ کر تختہ سیاہ پر لکھیں۔

س۔ان احکام پر عمل سے ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ ☆ہر حکم کے فائدے کی وضاحت کریں۔

س۔اللہ نے ہمیں کن باتوں سے منع کیا ہے؟ طلبا سے پوچھ کر پانچ نکات تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

س۔ان باتوں سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ ہر چیز کے نقصان کی وضاحت کیجیے۔

س۔قیامت کے دن سب سے پہلے کس چیز کے بارے میں پوچھا جائے گا؟ تختہ سیاہ پر تحریر کریں ’’نماز‘‘۔

☆وضاحت کریں نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اس کا بہت تاکید کے ساتھ حکم دیا ہے تو نماز کے بھی بہت سارے فائدے ہوں گے۔

☆صفحہ نمبر ۳۲ پر دی گئی آیت تختہ سیاہ پر ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں۔

☆وضاحت کریں اس آیت میں اللہ نے نماز کا کیا فائدہ بتایا ہے۔ہم غور کرتے ہیں کہ نماز کے اور کیا فائدے ہو سکتے ہیں ☆طلبا کو ہدایت کریں کہ وہ اپنے برابر والے ساتھی کے ساتھ تبادلۂ خیال کر کے نماز کے فائدے لکھیں اس دوران کتاب کی مدد نہ لیں اس کام کے لیے پانچ منٹ دیں ☆پانچ منٹ کے بعد تبادلۂ خیال رکوادیں۔تختہ سیاہ پر تحریر کریں ۔’’نماز کے فائدے‘‘ ہر جوڑے سے دو دو نکات سن کر تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں مکمل ہونے کے بعد کتاب کھلوائیں اور کتاب میں دیے گئے نماز کے فائدے کا کوئی نکتہ نہ ہوا ہو تو اس کو شامل کر دیں ایک دفعہ سارے نکات پڑھیں وضاحت کریں کہ نماز کے اتنے بہت سے فائدے ہیں تو ہمیں نماز بہت شوق اور پابندی سے ادا کرنی چاہیے۔

**تفویض کار** :سوال نمبر ۱(i)

**دوسرا دن: (نماز کا ترجمہ یاد کریں)**

**آمادگی: حدیث کے ذریعے**

یہ تختہ سیاہ پر لکھیں یا پوسٹر شیٹ پر لکھ کر لگائیں ’’جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اللہ سے سرگوشیاں کرتا ہے‘‘

☆وضاحت کریں نماز میں ہم اللہ کے سامنے حاضر ہوتے اور اللہ سے باتیں کرتے ہیں اس لیے ہمیں نماز کے لیے اچھی طرح تیار ہونا چاہیے نماز میں خیال کر کے کہ میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں ادب سے کھڑا ہونا چاہیے ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے نماز ادا کرنی چاہیے اور ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم اللہ سے کیا کہہ رہے ہیں؟ کسی کو پتہ ہے کہ نماز میں ہم اللہ سے کیا کہتے ہیں؟ یہ جاننے کے لیے ہمیں نماز کا ترجمہ یاد ہونا چاہیے اگر ہمیں نماز کا ترجمہ یاد ہوگا تو ہماری نمازیں اچھی ہو جائیں گی ہمیں نماز میں مزہ بھی آئے گا اور ثواب بھی زیادہ ملے گا اب ہم نماز کا ترجمہ یاد کریں گے۔

☆ ثنا،سورۃ فاتحہ اور دوسری تسبیحات کو پوسٹر شیٹ پر لکھ لیں پہلے ایک چیز لیں ایک طالب علم بلند آواز سے پڑھے اس کے ساتھ سب بلند آواز سے کم از کم تین بار دہرائیں اس کے بعد طلبا انفرادی طور پر یاد کریں اور جوڑوں میں سے ایک دوسرے کو سنائیں۔

☆اس دوران استاد خاموش نگرانی کرے جب یاد ہو جائے تو چند طلبا سے سن لیں ☆ پھر دوسری چیز اسی طرح یاد کریں ☆ سجدہ کی تسبیح یاد کرائیں

**تفویض کار:** سوال نمبر ا(ii) اور سوال نمبر ٦

**تیسرا دن: نماز کی حالتوں کے نام + ارکان، نماز**

**آمادگی: تصاویر کے ذریعہ**

نماز کی تصاویر دکھائیں اور طلباء سے پوچھیں یہ شخص کیا کر رہا ہے اس حالت کو کیا کہتے ہیں اور نماز میں اس حالت میں کیا پڑھتے ہیں؟

اگر تصاویر مہیا نہ ہو سکیں تو رول پلے کروالیں۔کسی ایک طالب علم کو فرضی نماز پڑھنے کے لیے کہیں اور ہر ہر مرحلے پر طلباء سے پوچھیں اس حالت کو کیا کہتے ہیں اس وقت کیا پڑھتے ہیں۔

☆ نماز مکمل ہونے کے بعد سوال نمبر ٢ کرنے کی ہدایت کریں یہ سوال کتاب پر بھی کرایا جا سکتا ہے اس کام کے لیے پانچ منٹ دیں۔

☆ ارکان، نماز کی وضاحت کریں کہ سات چیزیں نماز میں فرض ہیں ان کے بغیر نماز نہیں ہوتی ☆ ارکان نماز تختہ سیاہ پر لکھیں اور ایک ایک کی وضاحت کرتے جائیں۔

گھر کا کام: س٣۔٥

**مشقی کام**

س١(i) نماز پڑھنے کے بہت سے فائدے ہیں۔

نماز پڑھنے والے سے اللہ خوش ہوتا ہے۔نماز پڑھنے والا اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔اس کے لیے نیکیاں کرنا آسان ہو جاتا ہے۔فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔اس کو سکون ملتا ہے۔آخرت میں اس کے ساتھ نور ہوگا اور وہ جنت میں جائے گا۔

(ii) رسول ﷺ نے فرمایا "نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے"۔

رسول ﷺ نے فرمایا "دین میں نماز کا وہی مقام ہے جو جسم کے اندر سر کا ہے"۔

(iii) نماز میں ہم

١۔اللہ کی تعریف کرتے ہیں ٢۔اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دیتے ہیں ٣۔اللہ سے سیدھا راستہ مانگتے ہیں۔ ٤۔نبی ﷺ پر سلامتی بھیجنے کی دعا کرتے ہیں ٥۔اپنے لیے سلامتی مانگتے ہیں۔

س٢۔i۔قومہ <u>ربنا لک الحمد</u> ii۔رکوع <u>سبحان ربی العظیم</u> iii۔قیام <u>سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت</u> iv۔جلسہ <u>کچھ نہیں</u> v۔سجدہ <u>سبحان ربی الاعلیٰ</u> vi۔قعدہ اخیرہ <u>تشھد۔درود ابراہیمی</u> vii۔قعدہ اولیٰ <u>تشہد</u>

س٣۔

| | کالم "ا" | کالم "ب" |
|---|---|---|
| ١ | تکبیر | اللہ اکبر |
| ٢ | تعوذ | اعوذ باللہ |
| ٣ | قیام | ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا |
| ٤ | تسمیع | سمع اللہ لمن حمدہ |
| ٥ | تشہد | التحیات |
| ٦ | سجدہ | پیشانی زمین پر رکھنا |
| ٧ | قومہ | ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہونا |

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | تسمیہ | بسم اللہ |
| ۹ | قعدہ | التحیات پڑھنے کے لیے بیٹھنا |
| ۱۰ | جلسہ | دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا |

س۴۔سبحان ربی الاعلیٰ — پاک ہے میرا رب جو سب سے اعلیٰ ہے۔

ربنا لک الحمد — اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر — بے شک نماز برائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

س۵۔

۱۔نیت کرنا ۲۔تکبیرِ تحریمہ ۳۔قیام ۴۔ قرأت ۵۔رکوع ۶۔قومہ ۷۔سجدہ ۸۔جلسہ ۹۔قعدہ ۱۰۔سلام پھیرنا

## نماز باجماعت

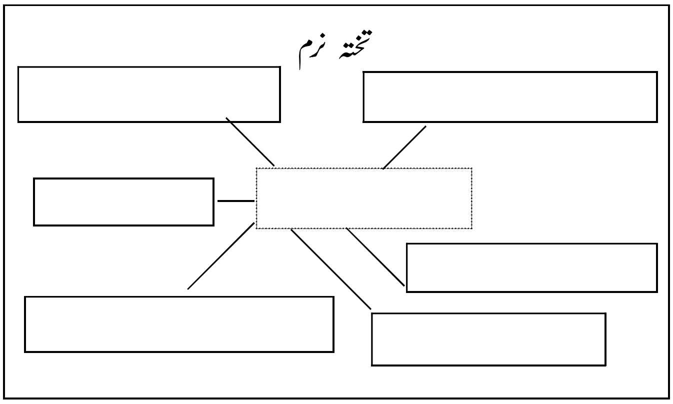


**طریقہ تدریس:**

اس سبق کی تدریس کے لیے تبادلہ خیال کا طریقہ Discusion Method مناسب رہے گا۔اس طریقہ تدریس کے تحت استاد طلبا کے ساتھ متعلقہ موضوع پر تبادلہ خیال کرتا ہے۔اس تبادلہ خیال کے دوران وہ طلبا کی گذشتہ معلومات حاصل کرتا اور نئی معلومات دیتا ہے۔اس طریقۂ تدریس کی کامیابی کے لیے ممکنہ حد تک تمام طلبا کا تبادلہ خیال میں شریک رہنا اور ایسا آزادانہ ماحول جس میں طلبا با آسانی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں ضروری ہے۔

**مختصر منصوبہ بندی**

**پہلا دن: (نماز باجماعت کا مقصد و حکم)**

آمادگی: (بذریعہ تصویر) طلبا کو حرم یا کسی مسجد میں نماز باجماعت کی تصویر دکھائی جائے۔

☆ تصویر پر تبادلۂ خیال کریں کہ کیا ہو رہا ہے؟ کتنے سارے افراد ہیں مگر کتنی ترتیب اور نظم وضبط ہے؟ سارے افراد کی بھیڑ کو اتنی ترتیب کیسے دی جاتی ہے؟ وغیرہ نماز باجماعت کا اللہ نے کہاں حکم دیا ہے؟

☆ قرآنی آیت ''وارکعو مع الرکعین'' ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھیں کلاس میں آویزاں کریں۔ایک ایک لفظ کا علیحدہ ترجمہ بتائیں۔

☆ آپ کا کیا خیال ہے نماز کو جماعت بنا کر پڑھنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ تبادلہ خیال کریں۔

☆ سورۃ ال عمران کی آیت '' **واعتصمو ا بحب اللہ جمیعاً و لا تفرقوا** '' ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھیں اور اس پر تبادلۂ خیال کریں۔

(تبادلہ خیال کے لیے مشق کے سوال نمبر۴ سے مدد لیں) سوال نمبر۴ کلاس ورک میں کروائیں۔

☆ نماز باجماعت کے فائدے تختہ سیاہ پر لکھیں اور اس پر تبادلۂ خیال کریں۔طلبا کی جانب سے آنے والے نکات تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں۔

**تفویض کار** :سوال نمبر۱ (i)، (ii) ، (iii)

**دوسرا دن: (نماز باجماعت کا طریقہ)**

**آمادگی:** اس اعلان کے ذریعہ کہ آج ہم نماز باجماعت پڑھیں گے۔

☆ تختہ سیاہ پر تحریر کریں ''نماز باجماعت''

☆ طلبا سے پوچھیں نماز باجماعت کیسے پڑھی جاتی ہے؟

☆طلبا سے پوچھ کر تختہ سیاہ پر نماز باجماعت کا طریقہ بالترتیب نکات کی شکل میں لکھیں۔

☆طلبا کو ہدایت کریں کہ وہ کتاب سے ''نماز باجماعت کا طریقہ'' کا خاموش مطالعہ کریں۔فقہی اصطلاحات تختہ سیاہ پر لکھیں اور پھر طلبا سے پوچھ کر ان کے معنی لکھیں۔

☆اب طلبا کو بتائیں کہ ہم نماز باجماعت کا مظاہرہ دیکھیں گے۔ پہلے جماعت کے آدھے طلبا فرضی نماز ادا کریں گے۔باقی ان کا مشاہدہ کریں گے اور پھر بقیہ نماز ادا کریں گے۔

(کمرہ جماعت میں ممکن نہ ہو تو لائبریری میں یا باہر لان یا گراؤنڈ میں اس کا انتظام کریں۔نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے اساتذہ میں سے کسی کی مدد لے لیں۔

**تفویض کار** :سوال نمبر ۲،۳،۵

## مشقی کام

س ۱۔(i)۔اللہ تعالیٰ کو جماعت اس لیے پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو مضبوط اور طاقتور دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ سب مل کر اللہ کا گروہ بن جائیں اور پوری دنیا میں اسلام کا نظام قائم کریں۔ (ii)۔جماعت سے نماز پڑھنے سے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ''جماعت سے نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ بہتر ہے''۔

(iii)۔نماز باجماعت سے

☆ثواب میں اضافہ ہوتا ہے. ☆مسلمان آپس میں بار بار ملتے ہیں۔ان میں محبت بڑھتی ہے۔ ☆مسلمانوں میں ایک دوسرے کی مدد اور فکر بڑھتی ہے۔

☆نظم وضبط سیکھتے ہیں ☆وقت کی پابندی آتی ہے ☆اسلام کو قوت ملتی ہے۔

س۲۔

| عربی | وارکعوا | مع | الراکعین |
|---|---|---|---|
| لفظی ترجمہ | اور جھک جاؤ | ساتھ | جھکنے والوں کے |
| رواں ترجمہ : اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ | | | |

س۳: تبادلۂ خیال کے ذریعے متوقع جوابات

(i)۔اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑنے کا حکم دیا ہے۔

(ii)۔اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑنے کا مطلب ہے کہ اللہ کے دین یعنی قرآن پر مکمل عمل کرنا۔

(iii)۔کیونکہ مسلمان حزب اللہ یعنی کہ اللہ کا گروہ ہیں اور ان کو شیطان کے گروہ سے مقابلہ کر کے اللہ کے دین کو پھیلانا ہے۔

(iv)۔ہمیں مضبوط بننے کے لیے نماز باجماعت کی پابندی کے علاوہ خود بھی برائیوں کو چھوڑنا اور نیکیاں کرنا اور دوسرے کو بھی برائی سے روکنا اور نیک باتوں کی ترغیب دینا چاہیے۔

(v)۔تفرقہ میں پڑنے سے جھگڑے اور نفرتیں بڑھتی ہیں اور مسلمان کمزور ہو جاتے ہیں۔

س۴۔ ۱۔ امام: آگے والا۔نماز پڑھانے والا ۲۔ مقتدی: پیچھے چلنے والا۔امام کے پیچھے نماز پڑھنے والا

۳۔مکبر: اقامت کہنے والا ۴۔مؤذن: اذان دینے والا ۵۔اقامت: نماز کے لیے جماعت کے کھڑے ہونے کا اعلان

س۵۔ ۱۔حزب اللہ ۲۔ ستائیس ۳۔صفیں ۴۔ محبت ۵۔جماعت

# علم

**منصوبہ بندی**

**پہلا دن: (علم کے معنی اور فرضیت)**

آمادگی: طلبا کو کسی جنرل نالج کی کتاب سے دلچسپ معلومات کے چند نمونے پڑھ کر سنائیں۔

☆اس قسم کی معلومات سننا اچھا لگتا ہے پتہ ہے کیوں؟ اللہ تعالیٰ نے انسان میں علم حاصل کرنے کا شوق فطری طور پر رکھا ہے مثلاً چھوٹے بچے ہر چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔وہ ہر چیز کو توڑ کر دیکھنا چاہتے ہیں۔

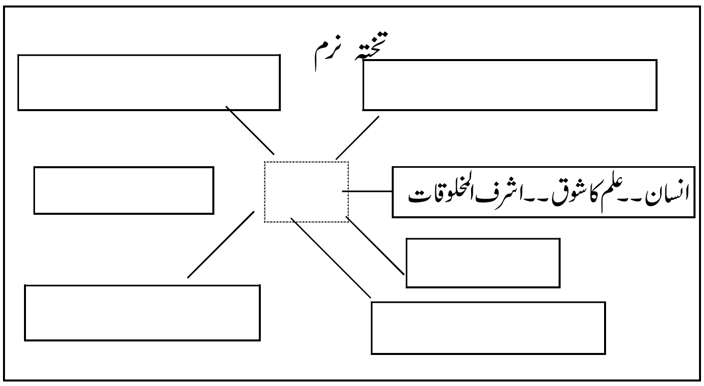

☆تختہ سیاہ پرعنوان تحریر کریں۔ ''علم''

☆ابتدائی پیراگراف میں دی گئی معلومات طلبا کو دیتے ہوئے علم کے معنی کی وضاحت کریں۔

س۔ ہمارے رسول ﷺ پر پہلی وحی کونسی آئی تھی؟ تختہ سیاہ پر پہلی وحی کی آیات کا ترجمہ لکھیں۔

☆اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حکم پڑھنے کا دیا۔

☆حدیث''**طلب العلم فریضه علی کل مسلم**''ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھیں یا پہلے سے لکھی ہوئی کلاس میں لگادیں ☆حدیث کی بلند خوانی کرائیں۔

☆اللہ کے رسولؐ نے بھی علم حاصل کرنا تمام مسلمانوں پر فرض کیا ہے؟ س۔اللہ نے ہم پر کیا کیا احسانات کیے ہیں؟

☆طلبا کی جانب سے آنے والے نکات تختہ سیاہ پر تحریر کریں ☆ان میں سب سے بڑا احسان کیا ہے؟ وضاحت کریں کہ علم اور ہدایت ایک ہی چیز ہے۔

☆گروپ ڈسکشن کا اعلان: گروپ ڈسکشن کے طریقے اور اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے چار چار طلبا کے گروپ بنا کر صفحہ نمبر ۴۶ پر دیئے گئے دونوں سوالات پر تبادلہ خیال کر کے نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔ ☆۸ منٹ کے بعد ہر گروپ کے نکات سن لیں۔ **تفویض کار**:سول نمبرا ،(i)

**دوسرا دن:(علم کی ضرورت)**

**آمادگی:بذریعہ سوالات**

س۔کیا آپ نے کبھی کسی جانور کو اسکول جاتے دیکھا؟ کبھی کسی کتے بلی کو کتاب پڑھتے دیکھا؟ س۔کیا جانور لیبارٹیاں بناتے ہیں؟ کیا جانوروں پر کوئی آسمانی کتاب نازل کی گئی ہے؟

☆وضاحت جانوروں کو علم کی ضرورت ہی نہیں ہے؟ ان کی زندگی کی ضرورتیں بہت کم ہوتی ہیں اور ان کی زندگی کے لیے جو کام ضروری ہوتے ہیں وہ اللہ نے ان کو سکھا دیئے ہیں مثلاً اڑنا، تیرنا ،دوڑنا ،شکار کرنا، گھر بنانا، خود کو دشمن سے بچانا، وغیرہ مگر انسان کی ضرورتیں بہت ساری ہیں اس کو غذا کی ضرورت ہے لباس کی ضرورت ہے علاج کی ضرورت ہے اپنی زندگی کو آسان اور بہتر بنانے کے لیے بہت ساری چیزوں کی ضرورت ہے اور یہ ساری چیزیں اس کو سیکھنا پڑتی ہیں۔

☆تختہ سیاہ پر عنوان تحریر کریں''علم کی ضرورت کیوں ہے؟''

☆طلبا کی جانب سے آنے والے جوابات نکات کی شکل میں تختہ سیاہ پر لکھیں۔

☆پھر وضاحت کریں کہ ہر ضرورت کے لیے کون کون سے علم کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً غذا کی ضرورت کے لیے کھیتی باڑی، کھانا پکانے اور کھانے پینے کی چیزوں کی غذائیت اور خصوصیات کے علم کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیماریوں کے علاج کے لیے جسم کی ساخت جسم کی ضرورتوں جسمانی نظام کے کام کرنے کے طریقہ اور دواؤں کے علم کی ضرورت ہوتی ہے اور گھر بنانے کے لیے موسم کے حالات، نقشہ بنانے اور عمارت بنانے کے علم کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆یہ تمام علوم تحقیقی علوم ہیں جو انسان اپنی تحقیق سے حاصل کرتا ہے اور ان کے ذریعہ زندگی گزارنا آسان ہو جاتا ہے۔

☆تختہ سیاہ پر تحریر کریں تحقیقی علوم۔الہامی علوم ☆تحقیقی علوم تو ہم نے جان لئے الہامی علوم کونسے ہوتے ہیں؟ طلبا کے جوابات سننے کے بعد وضاحت کریں کہ الہامی علم وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں پر الہام کرتے ہیں اور وہ نبی دوسرے انسانوں کو بتاتے ہیں۔

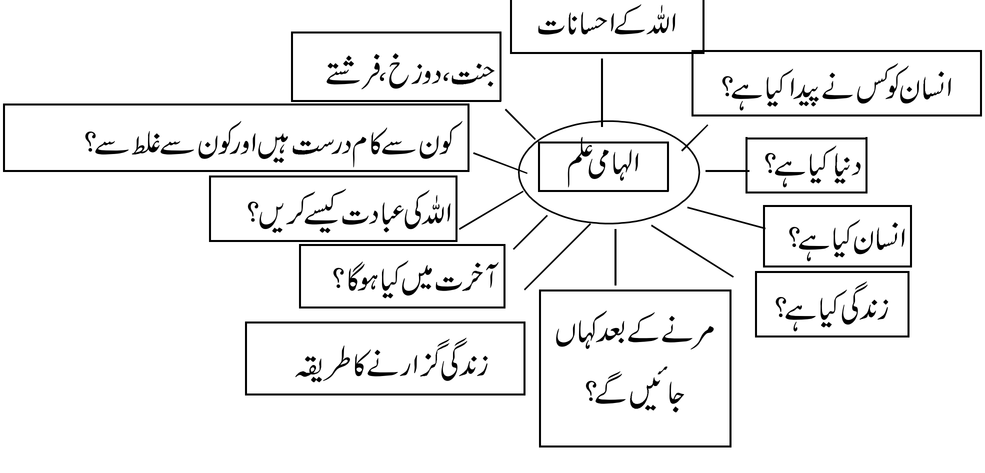

س۔ہمیں الہامی علم کی ضرورت کیوں ہے؟ ☆ طلبأ کی طرف سے آنے والے جوابات نکات کی شکل میں تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

☆ وضاحت کریں ہمیشہ نبی یہ باتیں لوگوں کو بتاتے رہے مگر ان کے بعد لوگ باتوں کو بگاڑ دیتے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی محمد ﷺ کو بھیجا آپؐ نے جو باتیں لوگوں کو بتائیں وہ قیامت تک نہیں بدل سکتیں۔س۔الہامی علم سے ہمیں کیا کیا پتہ چلتا ہے؟ (تختہ سیاہ پر الہامی عم کا جال بنائیں اور طلبأ کے جوابات کی مدد سے اُسے پھیلاتے جائیں)

س۔ہمیں اس الہامی علم سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ طلبہ کے جوابات سننے کے بعد صفحہ نمبر ۴۹ پر دی گئی حدیث کو لکھا ہوا کلاس میں آویزاں کریں اور اس کی بلند خوانی کرائیں۔

**تفویض کار:** س (ii) عملی سرگرمی کے دونوں سوال

**تیسرا دن: (علم حاصل کرنے کے ذرائع + علم کو پھیلانا)**

**آمادگی: (بذریعہ سوالات)**

س۔آپ کو کوئی دلچسپ انوکھی اور نئی بات معلوم ہو وہ بتائیں۔

☆ چند نکات طلبأ سے سننے کے بعد فرداًفرداًہر ایک سے پوچھیں۔آپ کو یہ بات کہاں ے معلوم ہوئی؟

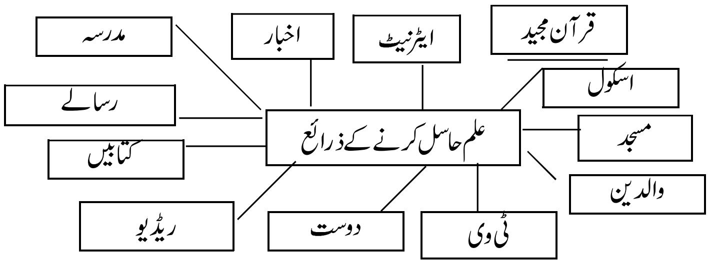


☆علم کے حاصل کرنے کے بہت سے ذریعے ہیں۔دیکھتے ہیں کہ ہم علم کس کس ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں۔

☆تختہ سیاہ پر حصول علم کا جال بنائیں اور طلبأ کے جوابات کی روشنی میں اسے بھرتے جائیں۔

☆صفحہ نمبر ۵۶ پر دی گئی حدیث کی بلند خوانی کرائیں۔

☆ حدیث کی مختصر وضاحت کریں۔☆ ہم علم کس طرح پھیلا سکتے ہیں؟

☆ سوال تختہ سیاہ پر تحریر کریں اور طلبا

**جماعت کا کام:** عملی سرگرمی **تفویض کار :** سوال ۵

**چوتھا دن: (علم کے فائدے)**

**آمادگی:** گروپ ڈسکشن کے اعلان کے ذریعہ

☆ گروپ ڈسکشن ے طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے چار چار طلبأ کے گروپ بنا کر ''علم سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟'' پر تبادلۂ خیال کر کے دس نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔

☆ ۵ منٹ بعد تبادلۂ خیال کو روک کر ہر گروپ سے دو دو نکات سن لیں ☆ جو نکات ایک بار ہو جائیں وہ دہرائے نہ جائیں۔

☆صفحہ نمبر ۵۱ پر دی گئی حدیث کی بلند خوانی کرائیں ☆ طلبأ کو گروپ میں ''علم حاصل کرنے والے کے لیے جنت کے راستے کیسے آسان ہو جاتے ہیں؟'' کے موضوع پر تبادلۂ خیال کر کے لکھنے کی ہدایت کریں۔☆ ۵ منٹ بعد ہر گروپ کا جواب زبانی سن لیا جائے۔

☆صفحہ نمبر ۵۱ پر دی گئی دوسری حدیث کی بلند خوانی کرائیں۔

☆ حدیث ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر تحریر کریں ☆ مشق کے سوال نمبر ۲ میں دیئے گئے سوالات کریں۔

☆ زبانی سوالات کے بعد سوال نمبر ۲ کو کاپیوں پر کرائیں۔ **تفویض کار:** سوال نمبر ۱ (iii) ۳،۴

| مشقی کام | مشقی کام کی وضاحت |
|---|---|
| س ۱۔(i) کسی چیز کے بارے میں جاننا علم کہلاتا ہے مگر علم ان باتوں کو جاننا ہے جس سے انسان کو فائدہ پہنچے۔<br>(ii) مسلمان کہتے ہیں اللہ کو ماننے اور اللہ کی اطاعت کرنے والے کو جب تک یہی پتہ ہوگا کہ اللہ نے ہم کو کیا حکم دیا ہے، عبادت کا طریقہ کیا بتایا ہے، کن باتوں سے نیکیاں بڑھیں گی، کن چیزوں پر گناہ ہوگا تو اللہ کی اطاعت کیسے ہو سکتی ہے اس لئے مسلمان ہونے کے لیے علم کی بہت ضرورت ہے۔ | **مشقی کام کی وضاحت**<br>س ۱۔ یہ بیانیہ طرز کے فہم و یادداشت جانچنے والے سوالات ہیں۔<br>س ۲۔اس سوال کا مقصود طلبأ کو قرآنی عربی کی قربت پیدا کرنا اور شد بد دینا ہے۔<br>س ۳۔فقہی اصطلاحات سے متعلق یہ سوال طلبأ کو فقہی اصطلاحات سے آشنا کرنے کے لیے ہے۔ |

(iii)علم حاصل کرنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔اس کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ثواب دیتا ہے اس کے لیے جنت کے راستے آسان کر دیتا ہے اس کا رتبہ اور عزت بڑھاتا ہے اُسے سمجھ اور عقل دیتا ہے۔

س۴۔قرآنی آیت کی تفہیم کا یہ سوال طلبا میں قرآن پر غور وفکر اور فہم بڑھانے کا ذریعہ ہوگا۔

س۵۔خالی جگہ کو پر کرنے والا یہ سوال طلبا کی یادداشت جانچنے کے لیے ہے۔

س۲۔(i)اس حدیث میں علم حاصل کرنے کے لیے نکلنے واے کو خوشخبری دی گئی ہے۔

(ii)علم کی طلب میں نکلنے کا مطلب ہے علم حاصل کرنے کے لیے کسی عالم کے پاس جانا، کسی ادارے میں جانا یا کوئی سفر کرنا وغیرہ۔

(iii)اللہ کی راہ میں نکلنے کا مطلب ہے اللہ کے کام سے گھر سے نکلنا۔اللہ کا دین پھیلانے یا اللہ کے دشمنوں سے لڑنے کے لیے گھر سے نکلنا۔

(iv)اللہ کی راہ میں نکلنے کا بہت زیادہ ثواب اور بہت بڑا مقام ہے۔

(v) کیونکہ وہ غلط راستے اور اللہ کی نافرمانی سے بچ جاتا ہے اور وہ دوسرے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

س۳۔(i)جاننا (ii)شیطان (iii)فرض (iv)علم (v)قرآن

س۴۔

| عربی | مَنْ | خَرَجَ | فِیْ | طَلَبَ | الْعِلْمِ | فَهُوَ | فِیْ | سَبِیْلِ اللّٰہِ | حَتّٰی | یَرْجِعُ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لفظی ترجمہ | جو | نکلا | میں | طلب | علم کی | پس وہ | میں | اللہ کی راہ | یہاں تک کہ | لوٹ آئے |
| رواں ترجمہ: جو علم کی طلب میں نکلا پس وہ اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ لوٹ آئے۔ | | | | | | | | | | |

## باہمی سلوک

**منصوبہ بندی**

**پہلا دن:(ابتدائیہ+والدین سے حسن سلوک)**

**آمادگی:(بذریعہ تقابل)**

فرض کریں اسکول میں ایک کلاس میں ایسی ہے جہاں سب طالب علم ایک دوسرے کا خیال رکھتے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں غیر حاضر ہونے والے کی خیریت معلوم کرتے اور ہوم ورک مکمل کرنے میں اس کی مدد کرتے ہیں دین پر عمل کرتے استاد کی عزت اور اسکی ہدایات کا خیال رکھتے ہیں۔

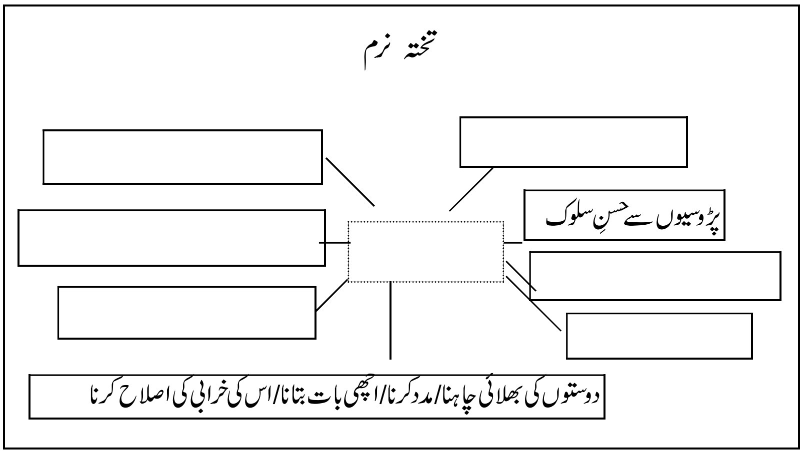


س۔اس کلاس کا ماحول کیا ہوگا وہاں کیا ہوتا ہوگا؟

فرض کریں اسکول میں ایک کلاس ایسی ہے جہاں روز کسی کی کسی سے لڑائی ہوتی ہے چیزیں چوری ہوتی ہیں استاد کی ہدایت پر عمل نہیں کیا جاتا اس کلاس کا ماحول کیسا ہوگا اور وہاں اور کیا کیا ہوتا ہوگا؟

☆طلبا کے جوابات سننے کے بعد پہلے پیراگراف کی وضاحت کریں۔

☆''ہم پر ہمارے والدین کے کیا احسانات ہیں؟'' دو دو کے جوڑوں میں تبادلۂ خیال کر کے ۸ سے ۱۰ نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔

☆۵ منٹ بعد ہر جوڑے سے ایک ایک نکتہ سن کر تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں۔

☆کسی کا ہم پر احسان ہو تو ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہیے اسی کا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

☆کتاب میں دی گئی آیت ترجمے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھیں۔

☆صفحہ نمبر ۵۷ پر دی گئی سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۲۳ کے ترجمہ کی بلند خوانی کرائیں۔ ☆اللہ کے رسول ﷺ نے والدین کے بارے میں ہمیں کیا ہدایت فرمائی ہے؟

☆ کتاب میں دی گئی دونوں حدیثوں کی بمعہ ترجمہ بلند خوانی کرائیں۔ ☆ دونوں حدیثوں کی مختصر وضاحت کریں۔

☆ چار چار طلباً ے گروپ بنا کر عملی سرگرمی میں دیے گئے سوال "والدین کے احسان کی شکرگزاری ہم کیسے کر سکتے ہیں" پر تبادلۂ خیال کر کے نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔

☆ ۵ سے ۷ منٹ کے بعد تبادلۂ خیال کو روک کر ہر گروپ سے ایک ایک نکتہ سن لیا جائے۔ (صفحہ نمبر ۶۴)

**تفویض کار :** سوال ۱،(i) (ii)

**دوسرا دن: (پڑوسیوں سے حسن سلوک)**

**آمادگی: (بذریعہ واقعہ)**

☆ طلباً کو کوئی واقعہ سنائیں جب آپ کے پڑوسی نے مشکل حالات میں آپ کی مدد کی ہو۔

س۔ آپ کے پڑوسی کیسے ہیں؟ ☆ طلباً کے مثبت اور منفی دونوں قسم کے تجربات سنیں ☆ وضاحت کریں کہ پڑوسی سے قریبی تعلق ہوتا ہے اس لئے اگر پڑوسی اچھے ہوں تو بہت آسانی اور اگر برے ہوں تو بہت مشکل ہوتی ہے ہمارے پڑوسی اچھے نہ بھی ہوں مگر ہمیں تو اچھا پڑوسی بننا چاہیے کیونکہ اس کا ہمارے نبیؐ نے ہم کو حکم دیا ہے۔

☆ سبق میں دی گئی دونوں حدیثوں کی عربی متن اور ترجمہ کے ساتھ بلند خوانی کرائیں۔

☆ وضاحت کرتے ہوئے پڑوسیوں کے حقوق سے متعلق یہ دو حدیثیں بھی سنائیں۔

۱۔ رسول ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔ (بخاری)

۲۔ ایک شخص نے رسول ﷺ سے عرض کیا یا رسول ﷺ مجھے یہ کیسے معلوم ہو کہ میں اچھے کام کرتا ہوں یا برے آپؐ نے فرمایا "جب تم اپنے پڑوسیوں سے سنو کہ تم اچھے ہو تو تم اچھے ہو اور اگر وہ کہتے ہیں تم برے ہو تو تم بُرے ہو" (ابن ماجہ)

☆ چار چار طلباً کے گروپ میں تبادلۂ خیال کر کے "ہم پیارے نبیؐ کی ان ہدایات پر عمل کرنے کے لیے کیا کریں گے" کے عنوان پر دس نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔

☆ عنوان تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

☆ ۸۔۷ منٹ بعد ہر گروپ سے دو دو نکات سن لیے جائیں۔ ☆ عملی سرگرمی میں دیا گیا سوال کلاس میں کرایا جائے۔

**تیسرا دن: (رشتہ داروں سے حسن سلوک)**

**آمادگی: (بذریعہ سوالات)**

س۔ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ کسی شادی کے موقع پر یا چھٹیوں میں خاندان والے ایک جگہ جمع ہوئے ہوں؟ ایسے موقعوں پر کیا ہوتا ہے؟ یہ سب کچھ کیسا لگتا ہے؟ چند طلباً سے سننے کے بعد پہلے پیراگراف کی وضاحت کریں ☆ اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے بارے میں ہمیں کیا حکم دیا ہے؟ سبق میں دی گئی آیت کا ٹکڑا ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر تحریر کریں ☆ آیت کی وضاحت کریں ☆ ☆ رشتہ داروں کا کیا حق ہے؟ طلباً کے جوابات کی روشنی میں تختہ سیاہ پر حقوق نکات کی شکل میں تحریر کریں۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داروں کے حقوق کیسے ادا کئے چند واقعات سنائیں۔

☆ چار چار طلباً کے گروپ میں تبادلۂ خیال کر کے "آپ رشتہ داروں کا حق ادا کرنے کے لیے کیا کریں گے" کے موضوع پر نکات لکھنے کا کام دیں۔

☆ ۸ منٹ بعد ہر گروپ سے دو دو نکات سن لیں۔

کیا کبھی ایسا ہوا کہ کسی رشتہ دار سے ناراضگی ہو گئی ہو؟

☆ چند طلباً کے جوابات سننے کے بعد صفحہ نمبر ۶۱ پر دی گئی حدیث ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔

☆ حدیث کی وضاحت کریں۔

☆ عملی سرگرمی کا پہلا سوال کلاس میں کرائیں۔

**تفویض کار:** سوال نمبر ۱(iii)،(iv)،۲

**چوتھا دن: (دوستوں سے حسن سلوک)**

**آمادگی: (بذریعہ سوالات)**

س۔ دوست کسے کہتے ہیں؟ دوستی کیسے ہوتی ہے؟ س۔ دوستی کہاں ہوتی ہے؟ س۔ دوستی کس کس سے ہو سکتی ہے؟ س۔ پکی دوستی میں کیا ہوتا ہے؟

س۔تھوڑی سے دیر کے ساتھی کون سے ہوتے ہیں؟ س۔دوست کے بارے میں ہمارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

☆صفحہ نمبر۶۲ پر دی گئی حدیث تختہ سیاہ پر ترجمہ کے ساتھ لکھیں۔

☆حدیث کی وضاحت کریں۔☆ چار چار طلبأ کے گروپ بنا کر'' آپ بہترین دوست بننے کے لیے کیا کریں گے؟'' کے موضوع پر تبادلہ ٔخیال کر کے نکات لکھنے کی ہدایت کریں

☆اس کام کے لیے ۸منٹ دیں ☆ وقت مکمل ہونے کے بعد ہر گروپ سے دو دو نکات سن لئے جائیں۔

☆سوال نمبر ۵ کلاس میں کرایا جائے ☆لفظی اور رواں ترجمہ کا خاکہ تختہ سیاہ پر بنانے کے بعد اس کو طلبأ سے حل کرائیں۔

**تفویض کار:** سوال نمبر ۳

**مشقی کام:**

س ا(i) سب انسان اسی وقت امن وسکون سے رہ سکتے ہیں جب سب کے حقوق کا سب کو پتہ ہو جب دوسروں کے حقوق ادا کریں جب دوسروں ں کی فکر کریں دوسروں سے محبت کریں دوسروں کی مدد کریں۔

(ii) کیونکہ ماں اولاد کے لیے زیادہ تکلیفیں اٹھاتی ہے۔

(iii) رشتہ داروں کا حق دوست سے زیادہ ہے کیونکہ رشتہ دار سے خون کا رشتہ ہوتا ہے دوست ہم خود بناتے ہیں اور رشتے اللہ تعالیٰ بناتے ہیں دوستیاں ختم ہو سکتی ہیں مگر رشتے نہیں ٹوٹ سکتے۔

(iv) رشتہ داروں کا ہم پر حق ہے کہ ہم ان کی خبر رکھیں وہ بیمار ہوں تو عیادت کریں وہ کسی مصیبت یا مشکل میں ہوں تو ان کی مدد کریں ان کو کوئی غم پہنچے تو ہمدردی کریں ان کی خوشیو ں میں شریک ہوں ان کی دعوت قبول کریں اپنی خوشیوں میں ان کی خاطر مدارات کریں ان سے محبت اور ان کی عزت کریں۔

س۳۔

**عربی :لا ید خل الجنة قاطع**

ترجمہ: رشتہ داری توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

**۲۔عربی: لاید خل الجنة من لا یامن جارہ بوائقه**

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا جس کا پڑوسی اس کی برائیوں سے محفوظ نہ ہو۔

**۳۔عربی:خیر الاصحا ب عندا للّٰه خیرھم لصا حبه**

ترجمہ: اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کے لیے بہتر ہو۔

س۴۔اس معمہ میں ان رشتہ داروں کے نام موجود ہیں۔

(i)ماں (ii) باپ (ii) (iii)چچا (iv) خالہ (ماموں) (vi)دادا (vii) بہن (viii)بھائی

| **عربی** | اَن | اشکُرُ | لِیُ | وَ لِوَالِدَیْکَ |
|---|---|---|---|---|
| **لفظی ترجمہ** | یہ کہ | شکر کرو | میرا | اور اپنے والدین کا |
| **رواں ترجمہ** : یہ کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا | | | | |

| **عربی** | لَا | یَدْخُلُ | الْجَنَّۃ | قَاطِعُ |
|---|---|---|---|---|
| **لفظی ترجمہ** | نہیں | داخل ہوگا | جنت میں | کاٹنے والا |
| **رواں ترجمہ**: رشتے کاٹنے واا جنت میں داخل نہیں ہوگا | | | | |

## آداب معاشرت

**منصوبہ بندی**

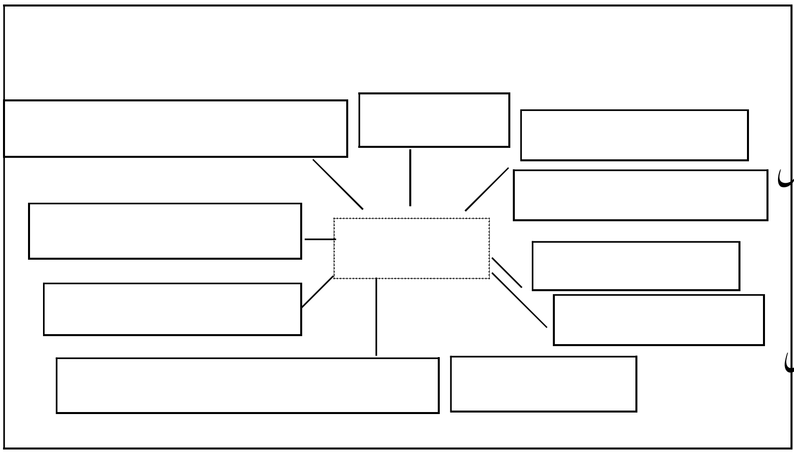

**پہلا دن:(راستے کے آداب)**

**آمادگی: بذریعہ سوالات**

س۔فرض کریں آپ کو بالکل تنہا کسی جگہ رہنے کے لیے بھیج دیا جائے تو وہاں رہ لیں گے؟ س۔کتنے دن رہ سکتے ہیں؟

س۔کیوں نہیں رہ سکیں گے؟

☆وضاحت کریں انسان اکیلا نہیں رہ سکتا مل کر رہنا انسان کی ضرورت بھی ہے اور چاہت بھی۔گھر کے افراد محلے والے پھر رشتہ دار اور پھر شہر کے لوگ مل کر رہتے ہیں۔

س۔اس طرح مل کر رہنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟ س۔ مل کر رہنے سے صرف آسانیاں ہوتیں ہیں یا پھر کوئی مسائل بھی ہوتے ہیں؟

س۔کس قسم کے مسائل ہوتے ہیں؟ س۔یہ مسائل کس طرح حل ہو سکتے ہیں؟

☆وضاحت کریں ان مسائل کے حل کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سب ان سے متعلق اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی ہدایت پر عمل کریں اس طرح کسی کو تکلیف نہیں ہوگی اور اللہ کے رسول ﷺ کی ہدایت پر عمل کرنے کا اجر بھی ملے گا۔

☆مل کر رہتے ہیں تو قریب قریب گھر بناتے ہیں گھروں کے بننے سے ان کے درمیان راستے بھی بنتے ہیں ہم کو کہیں بھی جانا ہو ان چھوٹے بڑے راستوں سے گزرتے ہیں۔

س۔راستوں میں عام طور سے کس قسم کے مسائل ہوتے ہیں؟

☆طلبأ کے جوابات کی روشنی میں تختہ سیاہ پر مسائل نکات کی شکل میں لکھتے جائیں۔

☆ان مسائل سے بچنے کے لیے اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں راستے کے کونسے آداب سکھائے ہیں یہ معلوم کرنے کے لیے صفحہ نمبر ۶۶ سے ۶۸ تک کا خاموش مطالعہ کریں اور ان آداب کو خط کشید کریں۔

☆خاموش مطالعہ کے دوران مکمل خاموشی اور پوری توجہ سے مطالعہ کرایا جائے۔۳ سے ۴ منٹ کے خاموش مطالعے کے بعد طلبأ سے یہ آداب پوچھ لیے جائیں اور تختہ سیاہ پر تحریر کرتے جائیں درمیان میں ضروری وضاحت بھی کریں اور دی گئی حدیثوں کو بلند آواز سے پڑھیں۔

☆چار چار طلباء کے گروپ بنا کر سرگرمی کے تحت دیئے گئے موضوع پر تبادلہ خیال کر کے نکات لکھنے کی ہدایت کریں۔

**تفویض کار:** سوال نمبر ۱۔(i) (ii) (iii)

**دوسرا دن: مجلس کے آداب**

**آمادگی:** معلم بتائے کہ کل رشتہ داروں کے ہاں کسی تقریب میں جانا ہوا اس تقریب کی کچھ روداد سنائے وہاں جا کر خوشی بھی ہوئی اور کچھ چیزوں سے تکلیف اور کوفت بھی ہوئی۔

س۔کسی محفل میں جا کر کن چیزوں سے خوشی ہوتی ہے؟ س۔اور کن باتوں سے تکلیف ہوتی ہے؟ (مختصر تبادلہ خیال کریں)

س۔کیا اسلام میں محفل سے متعلق آداب سکھائے گئے ہیں؟

س۔وہ آداب کیا ہیں؟

☆ طلبأ کے جوابات نکات کی شکل تختہ سیاہ پر تحریر کریں ساتھ ساتھ ان نکات کی وضاحت کرتے جائیں

☆ وضاحت کریں کہ ان آداب کا خیال رکھنے سے کسی کو تکلیف بھی نہیں ہوگی اور ثواب بھی ملے گا۔

☆محفل میں اللہ کا ذکر کرنے کا حکم ہے ہم عام محفلوں میں اللہ کا ذکر کیسے کر سکتے ہیں؟

☆ طلبأ کی مدد سے تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں ☆ نکات یہ بھی ہو سکتے ہیں۔

۱۔کوئی حدیث سنا سکتے ہیں۔ ۲۔ کسی خوبصورت چیز یا حسین منظر کو دیکھ کر اللہ کی تعریف کر سکتے ہیں۔ ۳۔ کسی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

۴۔دین کی کوئی بات بتا سکتے ہیں ۔
عملی سرگرمی میں دیا گیا سوال کروائیں۔
**تفویض کار:** سوال نمبر ۵
**تیسرا دن: (مسجد کے آداب)**
**آمادگی:** مسجد کی تصویر کے ذریعے
س۔یہ کیا ہے؟ س ۔مسجد کو اللہ کا گھر کیوں کہا جاتا ہے؟ س۔مسجد اللہ کی پسندیدہ جگہ کیوں ہے؟
☆سورۃ توبہ آیت ۱۸ ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔
س۔مسجد میں جاتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
☆ایک ایک نکتہ تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں اوراس کی وضاحت کرتے جائیں۔☆درمیان میں متعلقہ حدیثیں بلند آواز سے پڑھوائیں ۔ ☆تمام نکات پر بھرپور تبادلۂ خیال کریں۔
عملی سرگرمی میں دیا گیا سوال کلاس میں کروائیں۔
**تفویض کار:** سوال نمبر۳ اور دونوں دعائیں زبانی یاد کریں۔
**چوتھا دن سفر کے آداب**
**آمادگی: بذریعہ سوالات**
س۔آپ میں سے کسی نے ہوائی جہاز کا سفر کیا ہے؟ س۔کسی نے ریل سے سفر کیا ہے؟ س۔کسی نے پانی کے جہاز سے سفر کیا ہے؟
س۔سفر میں مزہ آتا ہے یا تکلیف ہوتی ہے؟
☆وضاحت کریں کہ انسان کو مختلف ضرورتوں کے لیے مختلف قسم کے سفر کرنے پڑتے ہیں کچھ چھوٹے سفر ہوتے ہیں اور کچھ بڑے اور طویل۔کچھ آرام دہ ہوتے ہیں کچھ دشوار اور تھکا دینے والے۔ ہر کسی کو کسی نہ کسی قسم کا سفر کرنا پڑتا ہے اگر ہم سفر کے دوران پیارے نبی ﷺ کی ہدایات پر عمل کریں تو سفر کی تکلیف کم ہوسکتی ہے اور ثواب بھی ملے گا۔
☆تختہ سیاہ پر تحریر کریں ''سفر کے آداب''
☆طلبا کو ہدایت کریں کہ کتاب کی مدد سے طلبا کو سفر کے آداب بتائیں۔
☆ایک ایک نکتہ تختہ سیاہ پر لکھتے جائیں اور ساتھ ساتھ اس کی وضاحت عملی مثالوں کے ذریعے سے کرتے جائیں۔
☆سفر کی دعا ترجمہ کے ساتھ تختہ سیاہ پر تحریر کریں۔
☆اس دعا کی وضاحت کریں کہ سواری اللہ کا احسان کیسے ہوتی ہے اگر اللہ نہ چاہے تو نہ انسان کوئی سواری بنا سکتا ہے اور نہ کوئی سواری چل سکتی ہے۔
☆یہ دعا پوری کلاس مل کر یاد کرے۔
☆مشق کا سوال ۴ کلاس میں کرایا جائے۔
**تفویض کار:** عملی سرگرمی میں دیا گیا سوالات اور مشق کی خالی جگہ
**مشقی کام:**
س ۱۔آداب معاشرت سے مراد انسانوں کے آپس میں مل جل کر رہنے سے متعلق اصول اور طریقے ہیں یعنی کہ مل جل کر رہنے کی صورت میں کن اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔
۲۔اسلام کے بتائے ہوئے آداب معاشرت پر عمل کرنے کے دو فائدے ہیں پہلا یہ کہ یہ آداب اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے ہیں اس لیے یہ بالکل درست آداب ہیں ان کا خیال رکھنے سے مسائل نہیں ہوں گے اور مل جل کر رہنا آسان ہوجائے گا کسی کو بھی تکلیف نہیں ہوگی اور دوسرا یہ کہ ان پر عمل کرنے سے ثواب ملے گا اور آخرت میں اجر ملے گا۔
۳۔راستہ چلنے سے متعلق پیارے نبی ﷺ نے عورتوں کو خصوصی ہدایت فرمائی ہے کہ راستے کے درمیان میں نہ چلیں بلکہ راستے کے کناروں پر چلیں۔